عمید الرحمٰن عثمانی کو گہرا صدمہ

عمید الرحمٰن عثمانی پرنٹر و پبلشر ماہنامہ رسالہ برہان کو گہرا صدمۂ داغ

ابھی ابھی والدۂ ماجدہ کے بالکل تازے غم سے دوچار ہوئے چند یوم ہی گزرے تھے کہ اچانک تیسرے صدمے نے مجھے لپیٹ لیا۔ ایک سال میں میرے حضرت والد ماجد مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانیؒ اور پھر ان کے بعد والدہ محترمہ کے انتقال نے مجھ کو کافی بوسیدہ کر دیا تھا جو یہ تیسرا جھٹکا اور مجھے لگا ——— نہایت رنج و غم کے ساتھ میں یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرے ماہنامہ رسالہ برہان دہلی کے مدیر مورخہ ٢٤ مئی ١٩٨٥ مطابق ٣ رمضان المبارک کو سخت علالت کے بعد کراچی (پاکستان) میں انتقال فرما گئے۔ موصوف سب سے پہلے اس رسالے کے ایڈیٹر چنے گئے یہ واقعہ ١٩٣٨ء کا تھا میرے والد ماجد حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانیؒ نے ان کا انتخاب بڑی سوجھ بوجھ سے فرمایا تھا۔ جنہوں نے ماہنامہ رسالہ برھان کی خدمت میں ایک تعمیری مثال قائم کی اس خلے کو جو مستقبل میں اور موجودہ دور میں کوئی پُر نہیں کر سکتا۔ حال وہ میرے لئے محسن اور سرپرست تھے اس تنہائی میں جو مجھے گہرا دلی صدمہ پہنچا ہے اس سے برداشت کیا جائے۔

میرے لئے آپ لوگ صبر و تلقین کی دعا کریں میری یہ کوشش رہے گی
کا معیار اور وقار اسی انداز سے قائم رہے۔ اس میں، میں اپنی طرف سے کوئی
آنے دوں گا۔ میں آپ سے اس سلسلے میں خصوصی تعاون کی درخواست کرتا
میرے کارکنانِ ادارہ اور پہلو ان حضرت مولانا سعید احمد اکبر آبادی کی موت
رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

ہندوستان میں ان کے بعد تاریخ کا ایک باب ختم ہوگیا۔

نوٹ:۔ انتقال کی یہ خبر مجھے بذریعہ تار ملی۔ خاص طور پر حضرت مو
سعید احمد اکبر آبادی ایڈیٹر رسالہ برہان دلی کے لئے ادارہ ندوۃ المصنفین
اہتمام کیا گیا۔ اس میں شہر کی اہم اور عظیم ہستیوں نے شرکت کی اور میری حوصلہ
کرتے ہوئے سب نے مجھ سے اظہارِ رنج کیا۔

نوٹ:۔ ویسے کئی برس سے مولانا اپنی اہلیہ کے وفات کے بعد
کمزور ہو چکے تھے اور تقریباً ڈیڑھ برس سے رسالے کے کاموں
صاحبِ فراش تھے لیکن اس کے باوجود رسالے کے نظم میں کوئی کمی نہیں آ
مجھ پر یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان و کرم اور فضل رہا ہے۔

عمید الرحمٰن عثمانی